***مَیں پریشان ہُوں حیران نہیں

یاد آیا ہے تو سوچا میں نے
اِک لطیفہ ہے سناتا جاؤں

بات سادہ تو نہیں ہے لیکن
سوچتا ہوں کہ بتاتا جاؤں

پاک دھرتی کا وزیرِ اعظم
اپنے وزراء کو جمع کرتا ہے

اور پھر اپنے قدردانوں سے
اپنی خواہش کو بیاں کرتا ہے

کہ مِرا ملک مِری جان ہے یہ
اس پہ اللہ کا احسان رہے

اتنی تیزی سے ترقی ناپے
ہر کوئی دیکھ کے حیران رہے

Faqeer Sein

جس طرح مشرقی ٹائیگر قومیں
جس طرح کوریا جاپان رہے

ایک ہشیار معاون اُن میں
نام کچھ ڈار کے جیسا اُسکا

گوشۂ ذہن ٹٹولا اُس نے
اور پھر ہاتھ اٹھا کر بولا

آپ کی سوچ ہے اعلیٰ صاحب
میں اگر جاں کی اماں کو پاؤں

گر یہ گستاخی نہ سمجھی جائے
چند لمحات بیاں کو پاؤں

ویسے لگتی ہے بظاہر مشکل
آپ کی نیک تمنا صاحب

پر اگر غور سے دیکھیں اِسکو
تو نہیں خارج از اِمکاں صاحب

Faqeer Sein

لیکن اِس خواب کا پورا ہونا
ایک تدبیر سے ممکن ہو گا

خوف کو دل سے مٹانا ہو گا
ڈر کی تسخیر سے ممکن ہو گا

سب کو معلوم ہے قصہ شاید
'پرل ہاربر' تو سنا ہی ہو گا

جس کو پڑھنا نہیں آتا ہم میں
اس نے بھی فلم میں دیکھا ہو گا

اُس پہ جاپان نے حملہ کر کے
عالمی جنگ میں شرکت پائی

اور پھر ہار کے امریکہ سے
اپنے حالات میں برکت پائی

ایک انمول سبق ہے اس میں
کیوں نہ ترکیب یہ قبلہ کر دیں

ہم بھی چپکے سے وہاں تک پہنچیں
اور امریکہ پہ حملہ کردیں

وہ کرے ہم پہ جوابی حملہ
اور تسلی سے ہرائے ہمکو

اِک دفع ٹھیک سے مسمار کرے
پھر وہ دوبارہ بنائے ہمکو

اُسکے خرچے پہ ترقی کر لیں
مثلِ جاپان سجائے ہمکو

ایک سناٹے کا عالم تاری
ہمہ تن گوش وزیرِاعظم

ڈار صاحب کے بیاں کو سن کر
بولا ترکیب ہے اچھی ہمدم

یہ مگر فیصلہ آسان نہیں
ایک شب سوچنا ہوگا مجھکو

Faqeer Sein

زاویے سارے پرکھنے ہونگے
اپنا سر نوچنا ہو گا مجھکو

اپنے وعدے کے مطابق اُس نے
شب کی تنہائی میں ناپا تولا

رات بھر کروٹیں لیتے گزری
اگلے دن سب کو بلا کر بولا

اے مِرے دوست معاون یارو
چوہدری ہاشمی خواجہ ڈارو

بات میں دم ہے اثر لگتا ہے
پر مجھے ایک ہی ڈر لگتا ہے

یعنی ایسا بھی تو ہو سکتا ہے
ہم اگر جنگ رچائیں اُن سے

ہارنے کی ہو تمنا دل میں
پر الٹ جیت ہی جائیں اُن سے

Faqeer Sein

جب کوئی قوم بھٹکنے نکلے
تو لطیفے بھی صحیح ہوتے ہیں

جیسے پیغام فلک سے اُتریں
جیسے الہام و وحی ہوتے ہیں

یہ لطیفہ بھی حقیقت نکلا
ایسا اِک موڑ بھی آیا آخر

نو گیارہ کی صبح کو ہم نے
ایک حملہ بھی رچایا آخر

پھر ہُوا ہم پہ جوابی حملہ
یعنی امریکہ بھی آیا آخر

ساری اقوام نہیں ہیں یکساں
ہم کوئی جرمنی جاپان نہیں

ہار جانا تو ہے ممکن لیکن
ہار تسلیم ہو امکان نہیں

برتری ذہن کی زینت ایسے
وہ ہے کمتر جو مسلمان نہیں

ہم میں جو ذہن سے اپنے سوچے
اُس پہ فتویٰ ہے کہ ایمان نہیں

ہجرتیں اُن کی طرف کو جاری
جِن پہ تہمت بھی کہ ایمان نہیں

گھیر لیتے ہیں مسائل ہمکو
ختم ہوتا کوئی بحران نہیں

سب کو شیطان سمجھ کر بیٹھے
کیا کہیں ہم ہی تو شیطان نہیں

ٹھیک نکلا وہ لطیفہ شاید
مَیں پریشان ہُوں حیران نہیں

Faqeer Sein